دل کی بات　　　مدیر

امریکی امداد اور مسائل کا بھنور

کیری لوگر بل کے تحت امریکہ 5 سال تک پاکستان کو ڈیڑھ ارب سالانہ امداد دے گا۔ مگر شرائط اتنی کڑی ہیں کہ امداد کے حصول کا بہ ظاہر کوئی امکان نہیں۔ قسط وار ملنے والی یہ امداد پاکستان کو قسط وار ختم کرنے کی سازش ہے۔ درحقیقت یہ پاکستان کو ایٹمی صلاحیت سے محروم، پاک فوج کو اپنا تابع اور پاکستانی قوم کو غلامی کی زنجیروں میں جکڑنے کا خوفناک منصوبہ ہے۔

افغانستان میں نیٹو اور امریکی افواج کی شکست کا اعتراف تو خود امریکی و برطانوی جرنیل برملا کر رہے ہیں لیکن ساتھ ہی طالبان کی مزاحمت کا غصہ پاکستان پر نکال رہے ہیں۔ اسلام آباد میں امریکی سفارت خانے کے لیے وسیع قطعہ اراضی کی خرید، 240 گھروں کا کرایہ پر حصول، 500 امریکی میرینز کی آمد، ایک بڑی امریکی چھاؤنی کا قیام اور بدنامِ زمانہ امریکی بلیک واٹرز کی آمد اس پر مستزاد ہے۔ سوات آپریشن کی کامیابی کے بعد بھی وہاں دہشت گردی کے واقعات ہو رہے ہیں۔ امریکہ نے کوئٹہ پر ڈرون حملوں کی دھمکی دے دی ہے۔ حال ہی میں جنوبی وشمالی وزیرستان پر چوبیس گھنٹوں میں تین امریکی مزائل حملے ہوئے ہیں جس میں سولہ افراد جاں بحق ہوئے ہیں۔ اگرچہ آرمی چیف جنرل کیانی نے کابل میں نیٹو، افغان اور پاک فوج کے اعلیٰ افسران کے اجلاس میں امریکہ پر واضح کیا ہے کہ اسے پاکستان میں حملوں کی اجازت نہیں دیں گے لیکن امریکہ ہے کہ حملے پر حملہ کیے جا رہا ہے اور اسے روکنے کی کسی میں ہمت نہیں۔ صدر زرداری اکثر پاکستان سے باہر ہوتے ہیں۔ اب بھی امریکہ یاترا پر ہیں۔ ملک امریکہ کی طفیلی ریاست بن چکا ہے، ملکی مسائل حل ہونے کی بجائے بڑھ رہے ہیں اور وطنِ عزیز مسائل کے بھنور میں پھنس گیا ہے۔ امریکی مفادات کے لیے پرویز مشرف سے بھی بڑھ کر خدمات انجام دینے کے باوجود امریکہ راضی نہیں ہو رہا۔

مہنگائی آسمان کو چھو رہی ہے۔ بجلی کی قیمت میں 30 پیسے فی یونٹ اضافہ متوقع ہے جبکہ رواں مالی سال کے دوران بجلی کی قیمت میں 40 فیصد اضافے کا امکان ہے۔ لوڈ شیڈنگ بھی جاری ہے اور عوام کے لیے بجلی کا بل ادا کرنا مشکل تر ہو گیا ہے۔ کالا باغ ڈیم کا منصوبہ ختم کیا گیا تو بھاشا ڈیم بھی نہ بنا سکے۔ یہی حالت رہی تو ملک اندھیروں میں ڈوب جائے گا۔ آٹے کے بحران سے ذرا فرصت ملی تو چینی کا بحران آ گیا۔ حکمران کہتے ہیں لوگ چینی کھانا چھوڑ دیں۔ یہی روش رہی تو کل عوام کو بجلی کے استعمال سے منع کریں گے اور پرسوں ملک چھوڑنے کا حکم صادر فرمائیں گے۔ عالمی استعمار نے مصنوعی مسائل پیدا کیے ہیں اور حکمرانوں نے استعمار کی غلامی قبول کر لی ہے:

غیر ممکن ہے کہ حالات کی گتھی سلجھے
اہل مغرب نے بہت سوچ کے الجھائی ہے